دوسروں کوکسی کام سے روکنا اورخود اس کا ارتکاب کہیں نفاق تونہیں ؟

هل من النفاق النهي عن الشيء ثم فعله

[urdu - اردو - أردو]

علمی تحقیق وافتاء ودعوت وارشاد کی دائمی کمیٹی

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

دوسروں کوکسی کام سے روکنا اورخود اس کا ارتکاب کہیں نفاق تونہیں ؟

جب میں اپنے بھائیوں کوایک برائ سے منع کروں لیکن میں خود وہ برائ کرتا رہوں توکیا میں منافق شمارہوں گا ؟
جواب دے کرمستفید فرمائیں اللہ تعالی آپ کوجزائے خیرفرمائے ۔

الحمد للہ
آپ پر واجب ہے کہ گناہوں اورمعاصی سے توبہ کریں اوراپنے بھائیوں کو بھی اس نصیحت کریں ، اورآپ کے لیے معاصی پرقائم رہنا اوراپنے بھائیوں کونصیحت ترک کردینا جائزنہیں اس لیے کہ یہ دومعصیتوں کوجمع کرنا ہے ۔

تواس سے آپ اللہ تعالی کے ہاں توبہ کرنے کے ساتھ اپنے بھائیوں کونصیحت بھی کرتے رہیں ، تواس طرح آپ منافق نہیں ہونگے ، لیکن آپ ایک فعل کا ارتکاب کررہے ہیں جس کی اللہ تعالی نے مذمت کی اور اس کے فاعل پرعیب لگاتے ہوئے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

{ اے ایمان والو ! تم وہ بات کیوں کہتے ہوجوخود نہیں کرتے ، تم جو کرتے نہیں اس کا کہنا اللہ تعالی کوسخت ناپسند ہے } الصف (۲ - ۳) ۔

اوراللہ تعالی کا ایک اورمقام پرکچھ اس طرح فرمان ہے :

{ کیا لوگوں کوتوبھلائیوں کا حکم دیتے ہو ؟ اورخود اپنے آپ کوبھول جاتے ہو باوجود یکہ تم کتاب پڑھتے ہو کیا تم میں اتنی بھی سمجھ نہیں } ۔
.

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (۱۲ / ۲٦۸)